السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شرعا) مجھے یہ حق حاصل ہے کہ میں اپنی بیوی کو نفلی روزے مثلا شوال کے چھ روزے رکھنے سے منع کردوں؟ اگر منع کروں تو مجھے گناہ تو نہ ہوگا؟)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں اس بات کی ممانعت آئی ہے کہ کوئی عورت اپنے شوہر کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر نفل روزے رکھے کیونکہ شوہر کو اس سے فائدہ اٹھانے کی ضرورت پیش آسکتی ہے۔ اگر کسی عورت نے شوہر کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ رکھا اور شوہر کو مباشرت کی ضرورت محسوس ہوئی تو اس کے لیے اس کے روزے کو توڑ دینا جائز ہے۔ اگر شوہر کو کوئی ایسی ضرورت درپیش نہ ہو تو پھر اس کے لیے یہ مکروہ ہے کہ اپنی بیوی کو روزے سے منع کرے بشرطیکہ روزہ بیوی کے لیے نقصان دہ نہ ہو یا روزے سے بچوں کی تربیت اور رضاعت میں کوئی فرق نہ آتا ہو۔ ان مسائل میں شوال کے چھ روزوں اور دیگر نفلی روزوں کا حکم یکساں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج2 صفحہ228

محدث فتویٰ